حج کا آسان طریقہ

طالب دعا

مفتی مقبول احمد مفتاحی

Cell : 9441025508

ناشر و طالب دعا

بی، کے، کنسٹرکشن

Cell : 9246548548



حج کا پہلا دن 8 ذی الحجہ

آپ مکہ میں ہیں

① غسل یا وضو کر کے حج کا احرام باندھیں (یہ حج کیلئے شرط ہے)

② دو رکعت نفل نماز ادا کر کے حج کی نیت کریں (نیت کرنا فرض ہے خواہ دل سے ہو یا زبان سے)

③ تلبیہ پڑھیں (تلبیہ پڑھنے کے بعد ہی نیت کی تکمیل ہوگی)

④ مکہ سے منیٰ کیلئے روانہ ہو جائیں اور ظہر سے قبل پہونچنے کی پوری کوشش کریں

اب آپ منیٰ میں ہیں!

⑤ بقیہ دن اور پوری رات منیٰ میں گزاریں

⑥ ظہر، عصر، مغرب، عشاء منیٰ میں ادا کریں

جس قدر ہو سکے عبادات، اور دعاؤں کا خوب اہتمام کریں

حج کا دوسرا دن 9 ذی الحجہ

آپ ابھی منیٰ میں ہیں!

① فجر کی نماز منیٰ میں ادا کریں

② فجر کی نماز کے بعد تکبیر تشریق پڑھنا

نوٹ: 9 ذی الحجہ کی فجر سے لیکر 13 ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد تکبیر تشریق پڑھنا واجب ہے

③ نماز کے بعد میدان عرفات کیلئے روانہ ہوجائیں

④ تلبیہ پڑھتے رہیں

⑤ زوال تک عرفات پہونچ جائیں

⑥ میدان عرفات میں وقوف کریں (یہ حج کا فرض ہے)

⑦ حج کا خطبہ سنیں اور امام کی اقتداء میں ظہر اور عصر کی نماز اکھٹی ادا کریں

اگر مسجد نمرہ کے امام کے پیچھے نماز ادا نہ کر رہے ہوں تو پھر ظہر کو ظہر کے وقت میں اور عصر کو عصر کے وقت میں ادا کریں

⑧ سورج غروب ہونے تک عرفہ میں ٹھہریں (یہ واجب ہے)

⑨ جس قدر ہوسکے تلاوت، ذکر، نوافل، دیگر عبادات اور خاص طور پر دعا واستغفار کا اہتمام کریں، عرفہ کا دن بہت اہم ہے اس کا ایک لمحہ بھی ضائع ہونے نہ دیں

⑩ سورج غروب ہونے کے بعد عرفات سے مزدلفہ کیلئے روانہ ہوجائیں (یہ واجب ہے)

⑪ رات مزدلفہ میں گزاریں

⑫ مزدلفہ پہونچنے کے بعد عشاء کے وقت میں پہلے مغرب کی نماز پڑھیں پھر عشاء کی نماز پڑھیں

⑬ رات میں حسب ہمت دعاؤں کا اہتمام کریں

حج کا تیسرا دن 10 ذی الحجہ

آپ مزدلفہ میں ہیں!

① مزدلفہ میں فجر کی نماز ادا کریں، تکبیر تشریق پڑھیں

② سورج نکلتے تک مزدلفہ میں ٹھہریں

③ 70 کنکریاں مزدلفہ ہی سے چن لیں (کچھ کنکریاں مزدلفہ سے اور کچھ منیٰ سے بھی چننا جائز ہے)

④ سورج نکلنے کے بعد منیٰ کیلئے روانہ ہوجائیں

⑤ تلبیہ پڑھتے رہیں

⑥ مغرب سے پہلے پہلے تک صرف بڑے شیطان کو کنکریاں ماریں اگر ازدحام کی وجہ سے نہ مار سکے تو مغرب کے بعد بھی مار سکتے ہیں (کنکریاں مارنا واجب ہے)

⑦ بڑے شیطان کو پہلی کنکری مارتے ہی اب تلبیہ پڑھنا بند کردیں

⑧ قربانی کریں (یہ واجب ہے) (10 ذی الحجہ سے لیکر 12 ذی الحجہ تک کبھی بھی قربانی کرسکتے ہیں)

⑨ حلق کرائیں یعنی سر کے پورے بال منڈوائیں یا قصر کروائیں یعنی چھوٹے کروائیں، پورے بال منڈوانا افضل ہے (حلق یا قصر واجب ہے)

⑩ بال کٹوانے کے بعد احرام کھول کر کوئی سے بھی کپڑے پہن سکتے ہیں، احرام کی پابندیاں اب ختم ہوجائیں گی، البتہ بیوی سے

مباشرت طواف زیارت کے بعد حلال ہوگی۔

نوٹ: پہلے بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا پھر قربانی کرنا پھر بال کٹوانا یہ اسی ترتیب سے واجب ہے، البتہ ازدحام یا معذوری کی وجہ سے ترتیب میں فرق آجائے تو دَم واجب نہیں ہوگا۔

⑪ 10 ذی الحجہ سے لیکر 12 ذی الحجہ کو سورج غروب ہونے سے پہلے تک کسی بھی وقت مکہ مکرمہ جاکر بیت اللہ کا طواف زیارت کریں (یہ فرض ہے)

⑫ طواف زیارت کے بعد سعی کریں (یہ واجب ہے)

⑬ طواف اور سعی سے فارغ ہوکر واپس منیٰ آجائیں

⑭ بقیہ دن اور رات منیٰ میں قیام کریں

⑮ جس قدر ہوسکے عبادات، اور دعاؤں کا خوب اہتمام کریں

حج کا چوتھا دن 11 ذی الحجہ

① دن اور رات منیٰ میں گزاریں

② تینوں شیطانوں کو کنکریاں ماریں (یہ واجب ہے)

③ جس قدر ہوسکے عبادات، اور دعاؤں کا اہتمام کریں

④ ۱۰ رذی الحجہ کو قربانی نہ کرسکے تو آج قربانی کر کے بال کٹوالیں

⑤ طواف زیارت نہیں کرسکے تو آج مکہ مکرمہ جاکر طواف زیارت کرلیں پھر سعی کریں

⑥ جس قدر ہوسکے عبادت، اور دعاؤں کا اہتمام کریں

حج کا پانچواں دن 12 ذی الحجہ

① دن بھر منیٰ میں قیام کریں

② تینوں شیطانوں کو کنکریاں ماریں

③ جس قدر ہو سکے عبادات، اور دعاؤں کا اہتمام کریں

④ اب تک قربانی نہیں کر سکے تو آج کسی طرح بھی قربانی کر کے بال کٹوالیں

⑤ اب تک طواف زیارت نہیں کر سکے تو آج سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے کسی طرح بھی طواف زیارت کر کے پھر سعی کر لیں

☆ ۱۲/ذی الحجہ کے بعد اپنے گھر واپسی سے پہلے پہلے طوافِ وداع کر لیں، یہ طواف واجب ہے۔

نوٹ:

حج میں جو اعمال ضروری ہیں اُن اعمال کے ساتھ "یہ فرض ہے" "یہ واجب ہے" لکھ دیا گیا ہے۔ بقیہ اعمال سنت ہیں۔

حکم : فرض چھوٹ جائے تو حج ہی نہیں ہوتا اور واجب چھوٹ جائے تو دَم واجب ہوتا ہے، دَم دینے سے حج پورا ہو جاتا ہے۔ اگر کچھ غلطی ہو جائے تو کسی عالم سے تفصیل معلوم کر لیں۔

حج کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ أُرِیۡدُ الۡحَجَّ، فَیَسِّرۡہُ لِیۡ، وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ

اے اللہ! میں حج کا اِرادہ کرتا ہوں، اس کو آسان کر دیجئے، اور قبول فرما لیجئے۔

تلبیہ

لَبَّیۡكَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ، لَبَّیۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ،

اِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَةَ لَكَ وَالۡمُلۡكَ، لَا شَرِیۡكَ لَكَ

ترجمہ: ''میں حاضر ہوں، یا اللہ میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک تمام تعریفیں اور نعمتیں آپہی کیلیئے ہیں، اور بادشاہی بھی (آپ ہی کی ہے)، آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔''

حجر اسود

کی طرف اشارہ کر کے طواف کے ہر چکر کے ابتداء میں پڑھیں

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ

آب زمزم پینے کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ عِلۡمًا نَافِعًا، وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا،

وَّشِفَآءً مِّنۡ کُلِّ دَآءٍ

عرفہ کے دن کی مسنون دعا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ وَالْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ وَالْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ اِلَيْكَ اَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَ ذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ، رَبِّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَاءِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ يَاخَيْرَ الْمُعْطِيْنَ

اے اللہ! آپ میری بات سنتے ہیں، میرا مقام دیکھتے ہیں، میرے کھلے چھپے سب کو جانتے ہیں، میرا کوئی حال، کوئی معاملہ، کوئی ضرورت آپ سے پوشیدہ نہیں۔ میں انتہائی مصیبت زدہ اور بالکل فقیر ہوں، میں آپ سے فریاد کرتا ہوں اور پناہ طلب کرتا ہوں، کانپتا ہوں اور ڈرتا ہوں، آپ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کا اقرار اور اعتراف کرتا ہوں۔ میرا سوال ایک مسکین کا سوال ہے، گڑگڑا رہا ہوں کہ سخت ذلیل گناہگار ہوں، آپ کو پکار رہا ہوں کہ ڈر کا مارا اور نقصان زدہ ہوں۔ میری گردن آپ کے آگے جھکی ہوئی ہے، جسم آپ کے سامنے ذلیل ورسوا ہے، ناک آپ کے سامنے خاک آلود ہے، اور آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ ایسا نہ کیجیے کہ آپ سے مانگنے کے بعد میں بدبخت رہوں، مجھ کو اپنی رحمت وشفقت سے ڈھانپ لیجیے۔ اے سب سے بہتر جس سے مانگنے والا مانگے، اے سب سے بہتر عطا کرنے والے!

عاجزانہ گذارش

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے حج اور آپ کی تمام دعائیں قبول فرمائے، عاجزانہ گذارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں پوری امت کو یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ مجھے اور میرے والدین مرحومین اور ناشرین کو بھی یاد رکھیں، جزاکم اللہ

طالب دعا

مفتی مقبول احمد حیدرآباد

Cell : 9441025508